جستجو

فطرت کا تقاضا ہے کہ کائنات میں تلاش وجستجو کا عمل جاری رہے تاکہ انسان برسرِ تحریک رہے اور زندگی میں جمود پیدا نہ ہو۔ اسلام پہلا اور آخری دین ہے جس میں دعوتِ فکر و تحقیق اور تلاش وجستجو کا سب سے زیادہ سامان فراہم کیا گیا ہے۔ اسلام اوّل وآخر دینِ علم وتحقیق ہے جس میں صاحبانِ علم ودانش کی بھرپور قدر افزائی اور جہلا کی پُرزور مذمت کی گئی ہے۔ دینِ فطرت کی رُو سے علم وتحقیق سے وابستگی ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کے بغیر زندگی اعتماد اور وقار سے محروم رہتی ہے اور ترقی کی راہ مسدود ہو جاتی ہے۔

اسلام کا آغاز علم وتحقیق سے ہوا جس نے تحریک کی شکل اختیار کی۔ قرونِ وسطیٰ مسلمانوں کی علمی، سائنسی اور تہذیبی ترقی کے عروج کا دور کہلاتا ہے جو کئی صدیوں پر مشتمل ہے۔ دورِ حاضر میں گزشتہ کارہائے نمایاں سے استفادہ کرتے ہوئے اُن میں تحقیقات کا اضافہ کیا جا رہا ہے اور یہ عمل مشرق ومغرب میں جاری ہے۔ اس سلسلے میں اسلامی علوم وفنون میں تحقیق وجستجو کا رجحان بہت خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے۔ اس ضمن میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے شعبہ جاتی تحقیقی مجلّات کا حوالہ بھی بہت اہم ہے جو نئے نئے علمی گوشوں کو منظرِ عام پر لانے اور تحقیقی نکات کے فروغ میں قابلِ ذکر کردار ادا کر رہے ہیں۔

شعبہ علومِ اسلامیہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کا تحقیقی مجلّہ ''ضیائے تحقیق'' اِسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جو جنوری ۲۰۱۱ء سے ششماہی بنیادوں پر مسلسل اشاعت پذیر ہے۔ ضیائے تحقیق کا شمارہ ہذا پانچواں شمارہ ہے جو ملکی وغیر ملکی محققین کے مضامین سے آراستہ ہے جسے حسبِ سابق ایچ ای سی کی ہدایات کی روشنی میں مطلوبہ معیار کے مطابق بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

(مدیر)

○○○